سوال

(790) دوتین دن بعد حالتِ جنابت کا علم ہو تو اداشدہ نمازوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر دوتین نمازوں کے بعد آدمی کو پتہ چلے کہ وہ حالتِ جنابت میں تھا تو کیا اداشدہ نمازوں کا اعادہ کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالتِ جنابت میں پڑھی ہوئی نمازوں کا اعادہ ضروری ہے۔

صحیح مسلم وغیرہ میں حدیث ہے: 'لَا تُقْبَلُ صَلَاۃٌ بِغَیْرِ طُھُورٍ' (صحیح مسلم، بَابُ وُجُوبِ الطَّهَارَةِ لِلصَّلَاةِ، رقم: ۲۲۴)

یعنی ''بلاطہارت نماز قبول نہیں ہوتی۔'' اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں انہی لفظوں کے ساتھ تبویب بھی قائم کی ہے۔ یہ طہارت وضو اور غسل سب کو شامل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 664

محدث فتویٰ